سوال

(57) قیام اللیل رمضان میں ہی جائز ہے یا باقی دنوں میں بھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رات کا قیام صرف رمضان المبارک ہی میں ہوگا یا سال کے تمام ایام میں ہوگا اور یہ قیام کس وقت شروع کیا جائے گا اور کس وقت ختم کیا جائے گا اور کیا یہ قیام صرف نماز ہی کے لئے ہوگا یا قرآن مجید کی تلاوت کے لئے بھی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات کا قیام نماز کے لئے اور تہجد کے لئے سنت ہے اور فضیلت والا کام ہے جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے حفاظت فرمائی۔ جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

إِنَّ رَبَّكَ يَعلَمُ أَنَّكَ تَقومُ أَدنىٰ مِن ثُلُثَىِ الَّيلِ وَنِصفَهُ وَثُلُثَهُ وَطائِفَةٌ مِنَ الَّذينَ مَعَكَ ۲۰ ... سورة المزمل

''(اے ہمارے نبی) تیرا رب خوب جانتا ہے کہ تورات کو دو تہائی کے قریب، اس کے نصف کے برابر یا ایک تہائی کے برابر قیام کرتا ہے جب کہ لوگوں کا ایک گروہ بھی تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔''

اور یہ ماہ رمضان کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اور اس قیام کے لئے وقت عشاء اور فجر کے درمیان کا وقت ہے مگر رات کے آخری حصے میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے تاہم اگر کسی نے رات کے درمیانی حصے میں قیام کیا تو اس کو بھی اس کا ثواب ملے گا مگر زیادہ بہتر یہ ہے کہ کچھ نیند کرنے کے بعد قیام ہو یا رات کے آخری نصف حصے میں ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 114